

ذرا موسم میں خنکی کا آغاز ہو جاتا ہے۔ اسی وقت شبنم زیادہ مقدار میں گرنے لگتی ہے۔ ممکن ہے، پہلے مصرع کے مصنوع میں مرزا کے پیش نظر یہ کیفیت بھی ہے۔

۶۔ لغات۔ پیچ آپڑنا۔ اپنی بات نباہنا اور اس کا پاس کرنا۔

تشریح : میرے لیے تو یہ مجبوری پیش آگئی ہے کہ محبوب نے آنے کا وعدہ کر لیا ہے۔ میں تو بہر حال اس وعدے کا پاس کروں گا۔ وہ اسے پورا کرے نہ کرے، آئے یا نہ آئے، مجھے تو انتظار کے سوا چارہ نہیں۔ اگر میں اس کی عام بد عہدی کے پیش نظر انتظار نہ کروں، ادھر ادھر ہو جاؤں اور وہ واقعی آجائے تو مجھ پر یہی الزام عائد کرے گا کہ وعدے کے مطابق تو نے انتظار نہ کیا۔ غرض میں انتظار کے لیے مجبور ہوں۔

۷۔ تشریح : جس وادی میں مجنوں رہتا تھا، اس کے ہر ذرے کے پردے میں ایک بتیاب و بیقرار دل موجود ہے، لہذا اے محبوب! وہاں تجھے بے پردہ نہ جانا چاہیے، ورنہ تمام دل تڑپ اٹھیں گے اور وادی میں قیامت کا منظر رونما ہو جائے گا۔

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں :

”ذرے کے جگمگاتے کو دل کے تلملانے سے تشبیہ تام ہے، غرض یہ ہے کہ وادی مجنوں میں جو ذرہ ہے، بتیابی مجنوں کا آئینہ دار ہے۔“

۸۔ تشریح : اے بلبل! کہیں سے گھاس کے تنکوں کی ایک مٹھی جمع کر لے تاکہ آشیانہ بنا لے، ورنہ فصل بہار طوفان کی شکل میں چلی آ رہی ہے۔ تمام سوکھے تنکے ہرے ہو جائیں گے۔ ہر جگہ پھول کھل جائیں گے اور تجھے تیلی تک ڈھونڈنے سے نہ مل سکے گی۔

۹۔ لغات۔ خبر : یہاں آگئی اور معرفت کے لیے آیا ہے۔